تنقید و تبصرہ

سیرتِ سیّد احمد شہید رح مولفۂ مولانا سیّد ابوالحسن علی ندوی ضخامت ۴۶۵ صفحات تقطیع چھوٹی. کاغذ اور کتابت وطباعت عمدہ قیمت مجلد عہ ملنے کا پتہ:۔ کتاب خانہ محمد علی لین لکھنؤ۔

یہ کتاب ہندوستان کے نامور مجاہد اسلام حضرت مولانا سید احمد شہید رح کی سوانحمری ہے اس موضوع پر اب سے پہلے بھی کئی کتابیں شائع ہو چکی ہیں لیکن فاضل مصنف کے بقول وہ اس لئے ناتمام ہیں کہ اول تو اُن میں حضرت شہید رح کی زندگی کے نمایاں نقوش دکھانے کے بجائے آپ کی کرامات وعبادات پر زیادہ زور دیا گیا ہے۔ اور دوسری وجہ یہ ہے کہ وقت کی مخصوص مصلحتوں اور پابندیوں کے باعث مصنّفین حضرت شہید رح کے حالات شرح وبسط اور ہمہ گیری کے ساتھ نہیں لکھ سکے. مولانا سیّد ابوالحسن علی قابل مبارکباد ہیں کہ انھوں نے اس وقت مسلمانوں کی صحیح ضرورت کو پہچانکر مختلف قلمی اور مطبوعہ سرمایہ کی مدد سے حضرت شہید رح کی بسوط سوانحمری تیار کی. کتاب کے شروع میں حضرت مولانا سید حسین احمد صاحب مدنی کی رائے ہے. پھر دو صفحوں میں مولانا عبدالماجد دریابادی کا تعارف نامہ ہے اس کے بعد مولانا سید سلیمان ندوی کا دس صفحوں میں ایک مقدمہ ہے جس میں آپ نے "خیر الکلام ما قل ودل" کے مطابق کتاب کی اصل روح کا نچوڑ نکال کر رکھدیا. مقدمہ کے ختم پر اصل کتاب شروع ہوتی ہے جو چار ابواب پر منقسم ہے. باب اوّل میں حضرت سید رح کے ذاتی حالات اور آپ کے مختلف سفروں اور محبوب مشغلوں کا ذکر ہے. باب دوم میں آپ کے جہاد اور اُس کے